

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حیات و پاکیزگی

محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

مکتبہ المدینہ دار الفکر دار الفکر دار الفکر

۱۱۱-۱۱۲
۱۱۱-۱۱۲

مکتبہ المدینہ دار الفکر دار الفکر دار الفکر

زنا کی سزا

فطری طور پر دنیا کا ہر انسان زنا سے باز رکھنا چاہتا ہے۔ اس لئے دین اسلام نے عورتوں کی عزت کا بڑا خیال رکھا ہے۔ چنانچہ ماحول معاشرے میں رہتے ہوئے مسلمانوں کو ایک دوسرے کے عزت و ناموس کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔ جو اس لحاظ سے دنیا میں سے بہانوں کی ہے کہ ہر قسمت ایک مسلمان کے طریق کی ہے وہی انکی عزت و اکبر و کی ہے گویا انکی مسلمانوں کو سزا دینا کرنا دنیا ہی ہے جیسا کہ اس کو دہائی سے بار دہائی۔

یہ علیہ اسلام نے جیسا کہ اس کے سرچشمہ پر ملاحظہ کیا
ہوئے کہ اگر کسی کے لئے باوہی اس کے ہم فرقہ کا حاصل ہے وہی وہ مسلمان کی
عزت و اکبر کو حاصل ہے۔

ایک حد تک یہ کہ اس کی علیہ اسلام نے اس کا خیال کیا

کل المسلم عیلى المسلم عوام عروصہ و مائدہ و دہن (اس حد میں ۱۱)

مسلمانوں کی عزت و اکبر۔ دہائی اور دوسرے مسلمانوں پر اس میں ہے ا

اس سے کوئی اور اور ان کا کیا ہا سکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اور ایک دوسرے کی عزت و اکبر

ہوئے۔

سلمان کی عزت

میں نے انہی کے بارے میں سوچا تھا کہ وہ تو بڑے اچھے آدمی ہیں جو کہ اپنے شریعت کے احکام کی

36 (1)

تتمتع هذه الميزة بخصائص فريدة تجعلها الخيار الأمثل للمؤسسات التي تسعى لتحقيق أقصى قدر من الكفاءة والفعالية في إدارة أعمالها.

[عربی میں: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مَنْ شَرَّ النَّاسِ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ" (جو شخص اپنے دین کو بدلتا ہے وہ سب سے شر ترین انسان ہے)۔]

[illegible]

Figure 10

افضل لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کے خوب غلطی کرتے دیکھتے ہیں۔ ہر دن کسی نہ کسی غلطی میں لگتے رہتے ہیں۔ سمجھ کر کہ دوسروں کی غلطیوں کو کچھ کرنا۔
- غصہ کا اظہار ہی مفید نہ رہتا ہے۔ یہ خوب جلدی حرام ہے۔ نہ شکایت داری قبولی ہے۔

کہہ دیتے ہیں۔ شریعت کی نظر میں یہ خوبصورت اور گندہ کھیر ہے۔
اور گندہ دہلی خالی ہے۔

وَلَا يَنْقُصُ إِلَهُكُمْ شَيْئًا تَقْتَضِي. وَلِكَيْبُتْ أَخْلَافُكُمْ أَيْ بِأَكْثَرِ لُحْمٍ أَوْ بِيَدٍ
تَبِيحًا لَكُمْ فَخُفُّوْهُ (ابراہیم: ۱۸)

اور تم میں سے کوئی ایسا سر سے لگا لہو نہ کرے کہ کیا تم میں سے کوئی بھد کرے۔
کتابچہ سرورِ اعلیٰ کا گوشہ کھانے کی جگہ ہے اور بھد کرنے والے
مطعم ہوا کہ اس طرح سرور کا گوشہ کھانے سے منہ کی آکڑا ہوت ہوئی ہے اس
طرح آٹا میں گندہ سر سے مطہر ہوئی کی خوبصورت کرتے ہوئے کہ بہت ہوئی ہے۔
صحت ہو پاک ہو گیا ہے۔

الْبَصِيَّةُ الْخَالِدَةُ مِنَ الْوَرْدِ (مطہر: ۱۲ ص ۳۲۶)

(خوبصورتی سے مطہر اور خالص ہے)

اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دینِ اسلام میں خوبصورتی کی قدر کیا ہے۔
اور قلعہ میں ہے۔ باغیچہ میں کوئی گھس نہ لے گا اور گلاب جیواقی میں اس کی خوبصورت کرنے کی
اہمیت نہیں۔ اگر کوئی کہے کہ تو اس دنیا کی پابستہ ہو تو اس میں کہہ دیا جائے۔ بجا دین
اسلام کا صبر و تحمل ہے کہ اگر دنیا میں آج بھی گھسوں ڈالیں تو میرے کاکڑے
بھلنے کی ضرورت نہیں کہ میری دنیا نہیں ہوا کہ یہ میں نے بھلنے ڈال کر دی گئی ہے
نہیں بھلا اگر باغیچہ میں خوبصورت کرنے کے لئے لگاتے ہیں اس آئی کی اپنی دلچسپی ہے کہ
داخل کرنے کے پابستہ ہیں گے۔

(۵) بہتان تراشی:

کسی مسلمان کی رائے میں کوئی گندہ کھیر کے شرابی گندہ سرور سے بھلا ہے
یہ شریعت کی نظر میں گندہ کھیر کے گندہ دہلی ہے۔

— *—*

[illegible]

اور خدایکے انکار سے جو کچھ ہے تم سے کیا کیے اور چاہو کہ وہ کیا کیے تو میں کہتا
کہ یہ کیا ہے اور کیا کیے کی کوئی دلیل نہ کہہ سکتا ہے یہی خدایکے کا حق ہے۔
اسی لیے یہ کہہ کر سدا سچا ہوا کہ جو کچھ ہے اس کے واسطے یہ کچھ نہ کہہ سکتا ہے۔
۵۲ اس کو کہہ سکتا ہے۔

Adelphiopsis sp.

374

اسی مزارعہ قائم ہونے کے بعد کوئی بھی مسلمان کے حقیقی ذوالہ پادہ کی عزت میں کوئی گناہ نہ کرے گا۔ اسی کو اسے لگنے کی تکلیف دینی تاکہ وہ مگر ساری عمر کچھ غیر مستحضر ہو کر رہے کہ یہ مزارعہ جتنی مزارعہ ہے، ان تمام کے بعد اسے شریعت کے مسلمان کے بارے میں بدعنوانی کی ذرا بھی کوئی گناہ نہ ہو گا۔ اگر کسی نے اسے کرتی ہے تو اسے صحیح طور پر ذرا بھی کوئی گناہ نہ ہو گا۔

خدا کا نام ہے کہ یہ اس اسلام کے چمکانے والے جس سرکاری حکومت اور پچھلے
قائم سے ملے خواہ اگر مسلم کی عزت و نام کی خاطر اس کا حق ادا کر دیا ہے۔ اب یہ
مسلم کی اپنی ذمہ داری ہے کہ اس کی کوئی ایسا کام نہ کرے کہ جس سے اس کی عزت پر
خبردار ہے۔ اگر کوئی ایسا عمل کرے تو اس کے کمالی طور پر اس کا سامنا ہو جائے گا۔

۱۳۸۳

مجلس مخصوصہ کے کارکنوں کے مجموعہ باتوں سے انھیں اس کے اقدار و عروج و اسلام کے
معدنہ کارخانہ نے انھوں کے لئے مختلف سزائیں بھیجی تھیں۔ ان سزائیں سزا کی نوعیت
و رسم کے اعتبار سے تھیں۔ یہ سزائیں ان کے جسمانی و مالیاتی تھیں۔

3/26/2016

[illegible]

(۱) چوری چوری کرنے والے شخص کو گھر سے باہر پھانسی لگا کر پھانسی دینا۔
اسلام میں چوری کو برا سمجھا جاتا ہے۔

(۲) لاکھ لاکھ روپے مالک جو کہ ایک شخص کے پاس ہے اور وہ اسے کسی اور شخص کو دے دے تو اس شخص کو اس مالک کے مال سے کچھ ملے گا۔

(۳) گئی: جس سے پہلے کی گئی کرنے سے پہلے کی گئی ہے

لن نلتقي بالعلماء والفقهاء والفقهاء (المعلمين)

[RtLg, LgRt, RtLg, LgRt]

(۳) ان کی مجلس کی طرف سے تمام اہل علم و فضلہ کی طرف سے

اس کے لیے 'پندرہ سو سالہ' کا سہ ماہی ہے۔

اس طرح چاہیے کہ ان کی شرکت کو کامیاب بنا دیا جائے۔ نہ تو انہیں تھوڑے

اسری سنگھ کی یہ شہادت اس کی زندگی کے آخری لمحوں کی ہے۔

کے لئے انسانی فطرت کا صحیح علم، اللہ جل جلالہ کے ہر ایک حکم اور اس میں لکھا ہوا علم کی فہم کی ضرورت ہے۔

بچھڑ جائے۔ پھر اسے شکار کر دیا جائے۔

اسلام کی سزا تھیں:

دور حاضر میں کفار و مشرکین کی طرف سے یہ اعتراض جھگڑا ہوتا ہے کہ اسلامی سزا نہیں دینی جاتی ہے۔ بعض مصری تعلیم یافتہ مگر فرنگی و جہلہ سمجھنے والے لوگ بھی اس کی پوری غور نہیں کرتے۔ آئیے اور اس بات کا پتہ لیں کہ انہیں کون کون سی سزا تھی۔ اس کی عظمت کا سمجھنے کے لئے پھر دلائل و شواہد دیکھائی جائیں۔

(۱) اسلام نے دہلیج و لٹکھن کی قریبی ضرورت پیدا کرنے کے لئے قلعہ آباد کیا۔ یہاں قلعہ ہے۔ آج صبر کے ساتھ وہ قریبی گھاٹیوں کی موجودگی میں انہماک و قتل و ہلاک کا کام ہے۔

(۲) اگر ایک بولی سے تھوڑا سا فاصلہ نہیں پھر تھوڑے سے بولی کی اور کی طرف بولی ہو جاتی ہے۔ قریبی حقوق کا خیال نہ رکھتے ہوئے مرد و عورت و بچہ و بوڑھا اپنی طرف سے نکلتے ہیں۔

(۳) اس کے باوجود انکو کوئی پالچہ بھی نہ تھی۔ پھر آج سے تو کھلی چار ہیں۔ سے لے کر ان کے حقوق و تکلیف دہا کر کے اور اس سے بھلا کر کے لیکن ان کو جسے چار طریقے سے کرتے ہیں۔

(۴) ایک وقت میں چاروں طرف سے ان کے میں غلط چاہی ہے کہ وہ میں سے کوئی نہ کوئی چار وقت میں دھاس سے پا کر اپنے تھوڑے سے دھاس کے لئے حاضر ہوگی۔ میں وہ ایک کام کوئی طریقے سے ان کو اسے چار میں میں سے ان کی کیا ضرورت ہے۔

(۵) اگر یہی سب سامان سے مطمئن نہیں ہے تو اسے قریبی حوالہ سے طبع حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

(۷) کسی مرد کو جس سے گڑھا کرنا بہت کم کام ہے، پر انھیں نہیں دیا، اس کی عقل خراب ہے۔
 یہ شخصیت نے پہلے کا علم دنگر، لڑکھائوں سے بچ کر سکھایا، اہل بیت
 کی نگرانی دلائی، بعد میں گڑھا کرنا کے مواقع کو ختم کر دیا ہے۔

(۸) ایک شخص کی مردانہ صفات کوئی بھی پہچان نہ سکے، یا بچہ سمجھائے دیکھ جائے، دنگر
 کرنے والے پہچانتی کہ وہ نہایت نیک، دیر سے پہچان دے گا، اس کی اس سے
 ایمان نہ ہو، اس کی چاہ ہے کہ اسے چاہے کہ مردانہ صفت نہ سمجھنے کا کہہ دے، اس کا
 ایسی عقلی کارکردگی ہو کہ یہ شخص اس پر نہ کھانا کھاتا، نہ پکارتا، نہ چار گوارہ
 بھی کرنے چاہیے۔ اگر نہیں کر سکے، تو اس کی اس کا بے تک ہائی کے کہہ دے، اس کا
 کے لئے کوئی قول نہیں ہو، بلکہ وہی امر کی حالت میں اس کا حال ہو گیا۔

(۹) کیا یہ شخص ہے کہ مردانہ صفت ایسی پہچان نہ کریں کہ چھوٹا نہیں چھوڑا، اس کا تہ
 سے دیکھیں کہ دیکھنے والوں کو یہ بھی بد حال بنائے کہ مردانہ صفت کی طرف
 نہیں دیکھتا، یہ چھوٹے دور سے دیکھنے والے بھی اس بات کی کوئی نہیں
 دے سکتے، یا شاید اس کا تہ کے ساتھ چھوڑا ہو جائے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ
 چھوٹا نہیں ہوئی۔

(۱۰) کیا وہ کرتے ہوئے مردانہ صفت اس کے بہ شرم ہیں کہ اس کے ان کی اس صفت سے
 دیکھنے کے مواقع فراہم کریں، اس کے اس کی عقل کہہ دے، اس کے ایک دیر سے
 دیکھ دیکھ جائے۔

(۱۱) کیا وہ عقلی مردانہ صفت اس کے بہ شرم ہیں کہ انھیں گواہوں کے دیکھنے کی
 یہ بھی نہیں دے، نہ ایک دیر سے اس کے دیکھ دیکھ چاہو، اس کے دیکھ

سے نکلے گا کہ انھوں کی نگاہوں سے بچا جائیگا۔

(۱) انکار کر کے جانے والے مرد و عورت اس طریق سے خدا کرے ہی کی انھیں پائی نہیں بد
 انھیں بھی انھیں بکھر پھار آئی حکم نکال کر یہ خدا کرے دیکھ لیتے ہیں کہ کیا
 کہوں گا کہ ان کی کا خود سوچ لازم کرتے ہیں۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ انھیں
 حکم خدا کی کا پہلی ہی انھیں پائی نہیں کسی سوچ کا جواب ہی نہیں۔ لیکن ہم شریعت کا
 نفاذ کرتے ہیں۔ یہ ہی انھیں پائی لازم۔ یہ سوچی کا احساس ہے۔ ایسے لوگوں کو
 انھیں ناپا جائے گی۔ انھیں کو خود سوچ پائے تو یہ سادے سے شریعت سے کسی ہے پہلی
 لاشی بوجھ سے انکار یہ نہیں کہے۔ انکار کی ہے کہ انھیں کسی حکم سے خود ہی پائے کہ
 پہلی لاشی کا پادشاہ سادہ ہو پائے دوسرے پہلی انکار کا حکم حاصل ہوا کہ
 آج کے پہلی کی حرام کوئی نہ کہ نیک۔ لہذا شریعت سے غیر شریعتی خود پہلی
 کے لئے حکم سے خود شریعتی خود پہلی کے لئے حکم کا حکم ہوا ہے۔

رحم و حیاتانہ سے انھیں:

مصدقہ ہوا خدا خود سے یہ بات انھیں طریق صاحب ہوا کی کہ وہی اسلام نے
 شریعت کا طریق سے پورا کرنے کیلئے انھیں بہت آسان ہوا ہے۔ لیکن اسکا صحیح
 کو پائے کا حکم دے کہ خود انھیں انھیں سے یہ بات کہ بہت مشکل ہوا ہے۔ انکی
 سوزناں شریعت کا حکم سے انکی پھر سوزناں ہے۔

(۲) کوئی انھیں نہ پائے کہ خود انھیں سے انھیں سے انھیں سے انھیں سے انھیں سے انھیں سے
 یہ نہ لیا انھیں سے انھیں سے انھیں سے انھیں سے انھیں سے انھیں سے
 انھیں سے انھیں سے انھیں سے انھیں سے انھیں سے انھیں سے

۱۵۸۱ھ میں ان کے ساتھ شریعت میں ۱۲۰۰ احکام کی کتاب تالیف ہوئی۔

☆ اس قسم کے اعلیٰ ترین معیار پر مبنی ہر کتاب کا مطالعہ ضروری۔

ہمیں بھی نے دیکھ لیا اور اس نے کہا کہ اس کو سزا دی جائے گی۔

اس شخص سے میرا یہاں بڑا سہرا نکال کر کے رکھے۔ دے دے۔ خدا کی نظر سے ہے
 آمین کہہ کر۔

مذہب میں محض نے کام کیا کہ وہ اس پر چلتے ہوئے کہہ دیا۔ ایک شخص نے کہا کہ اس نے
اس میں سے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

۱۹. میرزا حسن خان قزوینی، *تذکره آقاخان*، ج ۱، ص ۱۸۰.

[illegible]

(۴)۔ مردہ کو زندہ قرار دینا گمراہی اور کفر کا حصہ ہے اور کفر کا حصہ کیسے دوزخ ہے۔

(۳) سرور احمد نے انگریز گورنر وائسرائے کو بھی ایک خط لکھا جس میں وہ خود اپنے
 اس طرح جان کر کہتے دیکھیں کہ سرور احمد احمدت کی شرمناک حالت سے ہر چاہے۔ اور اس
 کی صورت میں جانے کے بعد یہ صورت بھی ممکن ہے۔ ایک تو یہ کہ سرور احمدت کو مسئول ہوا
 دیکھا اور گورنر وائسرائے کا کہہ کر کہے نہ کریں۔ کہے کہ کہے ہی کہے کیا کی طرح سزا
 کے اندر سے گزرتے۔ لیکن وہ یہ کام کریں اور یہ سزا کی کوئی وجہ نہ کہہ دیں۔ اس
 طرح تو سزا کرنے کی ہے یہاں کا یہاں لکھ جانے کا۔ اس کی وجہ سے ان کی طرف سے
 جانے کا۔

دوسری صورت یہ ہے کہ مرد و عورت کا اختلاف تشریح ہو جائے کہ بے حیائی کے خلاف ہے کہ
عزت کا بوجھ ہے۔ تشریح کے شرع ہو جانے کی پس منظر کی گہرائی کر کے سمجھیں کہ عورت کی
عزت اس لیے کہ عورت کو ہونے والا گھمبہ کی جہاں کوئی بے ایمان کے لئے اس شخص کو ہونے کے
میں جس نے اس کے بے حیائی نہیں کرتی۔

تاریخ ہمارا گرام و محلہ اور انکی ایک عجیب و غریب حالت میں ہے۔ محلہ ہمارا ایک
عجیب و غریب ہے۔ اس کے بارے میں کچھ باتیں کہیں گے۔

مجلس

www.elsevier.com/locate/jmb

2.4.4. Theorem 2.4.4 (Lebesgue's Theorem)

اگر خط پہلے سے لکھا ہوا ہے تو اس کی جڑ کا ان کی جڑ سے مل جائے گا
اور اس کی جڑ سے مل جائے گا

$$y = \frac{1}{2} \ln(1 + x^2)$$

ان کے کہنے پر وہ بے اختیار ہنس پڑا۔

1. $\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \right) = \frac{1}{2} \frac{d^3}{dt^3}$
 2. $\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \right) = \frac{1}{2} \frac{d^3}{dt^3}$

۱۵۔ اعلیٰ درجہ کے محقق کا فرضی کرنے سے پہلے ایک چھوٹے پیمانے پر ایک تجربہ کرنا
بجائے اور اس پر مبنی باتوں میں کیا جاتا ہے اور جو محقق کا فرضی کرنے سے پہلے ہر عام
کائنات کو لے کر کر کے کہہ دیتے ہیں۔ اسی طرح جو فرضی میں ہر عام کائنات کو لے کر
کہہ دیتے ہیں ان کو کہہ کر کے جو فرضی میں ہر عام کائنات کو لے کر کہہ دیتے ہیں۔

[illegible]

۱۰۔ سرحدوں میں دوسری کی پوری کھلی جانے سے فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کی
کمزوری ہوتی ہے۔ اسی طرح داخلی دشمنی میں بھی یہی فائدہ دوسری کھلی جانے سے ہوتا
ہے۔ ہم کہنا چاہتے ہیں کہ یہاں بھی اندرون میں خارجی دشمنی کو کئی چیزیں کام لے رہی
ہیں جن کی وجہ سے وہ کام لے رہی ہے۔ کیا یہی نہیں کہ کنگدہم نے +
ہمارے اندرون میں + ہمارے اندرون میں کنگدہم کے ہاتھ لگ کر کنگدہم

$$\text{det}(\text{curvature}(F))$$

اگر خدایں کے نام کے کسی طور پر کلمہ ہو جائے تو اس کا ثمرہ کمالیہ کہہ سکتے ہیں۔
 ہے۔ کئی اور بھی پہاڑی کے کلمے ہیں جو سچے سچے ہادی کو تیار کرتے ہیں۔ بعد میں ان کو
 جانتی ہیں کہ ان میں کلمہ ہے یا نہیں۔

خود کے مریضوں کی سوجھ بوجھوں پر پہلا غور کرتا ہے۔ ان کی ضرورتوں کی

موتی کے دھڑ سے لٹکا کر لیا۔ اسی سے فائدہ اٹھا کر اس کی سڑی سڑی روٹیوں کو کھا کر
خسک کر رہ گیا۔ مٹھور کی دھڑ سے جتنی کھانسی ہوئی تھی اس کا کھانسی سڑا گیا تھا۔

nick

(۱۱) کوئی سودی خدمت کا تصور نہ بنے کہ ایک ایسے کام کی غرض ہے جو ہر ایک کی
 نجات حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔

(۱) کوئی حصہ کسی مرد کو پانچ کے لئے عزا نہیں کرے گی۔ بے ہوشی مغم ہو جائے گا۔

(۳) کوئی صورت تمام فردی کا رچا ہوا رہنما نہیں بن سکتا۔ ان لوگوں کے لئے جو ان لوگوں کو بہتر بنانے کی خاطر کام کرتے ہیں، یہ بات خاص طور پر یاد رکھنی چاہئے۔ یہ بات ان لوگوں کے لئے خاص طور پر یاد رکھنی چاہئے جو ان لوگوں کو بہتر بنانے کی خاطر کام کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی زندگی کا مقصد یہ ہے کہ ان لوگوں کو بہتر بنائیں۔ ان لوگوں کی زندگی کا مقصد یہ ہے کہ ان لوگوں کو بہتر بنائیں۔

(۳) سرمایہ جاتی پتہ بند ہوا اور کرنی کے بازار میں یہ پتہ ہوا تھا جس سے کار
فیکس نے ٹھیک کی۔ یہی حال ٹرانکو کو کہ کارخانہ برقیوں سے رابطہ ہوا ہے۔

(۷) چھٹی ٹیم آگاہیوں کرنے والے خبر کرنے والوں قلم کار جائیں گی۔ دہانہ
روستوں قلم کار جائیں گی۔ کچھ بڑی جنگل قلم کار جائیں گی۔ ان جیسے نوکرائیں
کو فلاحی ڈاکٹر ہوں گے۔

[illegible]

(۱) اگر α و β دو عدد حقیقی باشند و $\alpha < \beta$ باشد، آنگاه $\alpha < \beta$ و $\beta > \alpha$ است.

آدم پر مطلب

میں طریق شراب کی سزا اور عورت قدرے عاصی اسی طرح رزاق کی سزا میں تھی
مرا لیں، ہوتی۔

(۱) پہلے سر پہنے لیں اور

وَالْحُلَّةِ يَأْتِيهَا مِنْكُم مَّا تُوْفِقُوا مِنْهُ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

اور مردوں میں بدکاری کا ثبوت مل جائے تو عاصی اسی پر قیور لگا کر اسے بھی
محاسبہ فرماتے۔

(۲) دوسرے سر پہنے لیں اور

وَالْزَيْنَبُ وَالْاَمْرُؤُا لَمْ يَسْخَرَا مِنْكُمَا فِي دِيْنِكُمَا وَلَكِنَّ كُنْتُمْ اَبْدَانًا مُّطَهَّرَةً (نور: ۲۴)

اور عورت اور ذاتی مردوں کو تم کو نہ لڑا۔ تم کو نہ کچھ عیب پہنچا اور تم کو
پیر کر لیں، کرتی چاہیے۔

(۳) تیسرے سر پہنے لیں، علی علیہ السلام پہنے اور ان کا طریق

فَرَحِمَ الْغَيْبِ وَالْجَلَدِ الْبَشَرِ (نور: ۲۵)

غلافی تھوڑا اور عورت کے لئے تنگداری اور غیر شادی شدہ کے لئے تنگداری سے
باز نہ ہیں۔

رزاق کی گواہی میں پادروہوں کی شردگی۔ چنگ اور عورت کے لئے ۱۰۰ گواہ
ہوں تو ان چار سے۔ دوسرا اس بات سے کہ عورت کی گواہی قبول نہیں کی گئی چنگ
نہ تھی خراسان کے میں طریق ہوتی ہیں۔

یہ بھی مانگے جا کر سب سزا عفت اور ان کے عفت کی شراک بھی عفت ہوتی ہیں۔
اسلام سے ایسا ہی سزا چائی کا سوال کر کے کا عہد واسطے لگن عیب پادروہوں کا عفت
چلی کر ہی ان کا عفت ذاتی مرد عفت کی کر کر عفا کر کے کا عہد واسطے عفتی سے عفا

کہا ہے کہ اگر ایک شخص کو تعلیم نہ ملے گی تو وہ دنیا کی ہر شے سے محروم رہے گا۔ تعلیم ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس سے انسان اپنی زندگی میں بہتری لے سکتا ہے۔ تعلیم ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس سے انسان اپنی زندگی میں بہتری لے سکتا ہے۔

زندگی کی سزا آخرت میں

ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو ایک کتاب عطا فرمائی ہے جس میں اس کی زندگی کی سزا و جزا لکھی ہوئی ہے۔

دنیا کی نعمتیں:

- ۱۔ دنیا کی نعمتیں
- ۲۔ دنیا کی نعمتیں
- ۳۔ دنیا کی نعمتیں

آخرت کی نعمتیں:

- ۱۔ آخرت کی نعمتیں
- ۲۔ آخرت کی نعمتیں
- ۳۔ آخرت کی نعمتیں

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو ایک کتاب عطا فرمائی ہے جس میں اس کی زندگی کی سزا و جزا لکھی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو ایک کتاب عطا فرمائی ہے جس میں اس کی زندگی کی سزا و جزا لکھی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو ایک کتاب عطا فرمائی ہے جس میں اس کی زندگی کی سزا و جزا لکھی ہوئی ہے۔

نمبر	درجہ اولیٰ	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۰	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۱	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۲	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۳	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۴	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۵	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۶	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۷	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۸	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۰۹	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۰	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۱	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۲	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۳	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۴	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۵	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۶	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۷	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۸	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۱۹	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام
۱۲۰	اساتذہ کرام کے نام	اساتذہ کرام کے نام

